● گاہک (سبزی والے سے): دیکھو! اگر ترکاری ذرا بھی خراب نکلی تو میں پکی پکائی واپس کر جاؤں گا۔

سبزی والا: بڑی مہربانی ہوگی حضور، ترکاری کے ساتھ دوروٹیاں ضرور لیتے آئیے گا۔

● عارف: اے کل تم اتنے بلب کیوں لے جا رہے تھے؟

حامد: ماسٹر صاحب نے کہا تھا کہ ماں باپ کا نام روشن کیا کرو۔

مرسلہ: محمد پرویز عالم، قاضی چک باغیچہ، رفیع گنج (بہار)

● ایک ڈاکٹر صاحب نے بخار کے مریض کو اس کے گھر میں معائنہ کرکے تاکید کی کہ کھڑکیاں کھلی رکھو کہ ہوا آتی رہے۔ دوسرے دن ڈاکٹر نے پوچھا:

ڈاکٹر: میرے کہنے کے مطابق کھڑکیاں کھلی رکھی تھیں۔

مریض: جی ہاں ڈاکٹر صاحب۔

ڈاکٹر: تو بخار چلا گیا ہوگا۔

مریض: جی نہیں گھر کا کچھ قیمتی سامان چلا گیا۔

مرسلہ: اقرار مصدق قاضی، ہزارکھولی، دھولیہ

● ماں (بیٹے سے): عیان! میری خاطر دوا پی لو۔ دیکھو میں تمہاری خاطر ہر کام کرتی ہوں۔

عیان: امّی جان! اچھا تو پھر آپ میری خاطر یہ دوا بھی پی لیجیے۔

● دو آدمی آپس میں لڑ رہے تھے۔ ایک بولا: تمھیں میرے غصّے کا اندازہ نہیں۔ ایک ہی مُکّا میں چونتیس دانت باہر نکال دوں گا۔

پاس ہی کھڑے ہوئے ایک آدمی نے کہا ''واہ صاحب کیا کہنے آپ کی بہادری کے.... مگر دانت تو کل بتیس ہوتے ہیں۔ میں خوب جانتا ہوں لیکن مجھے یقین تھا کہ تم بھی درمیان میں بولو گے اس لیے میں نے دو دانت تمہارے بھی شامل کر لیے ہیں۔

مرسلہ: قاضی مصدق، ہزارکھولی، دھولیہ

● ایک منیجر بہت فکر سے اِدھر اُدھر گھوم رہا تھا۔ اُس کے دوستوں نے کہا کیا بات ہے۔ آج زیادہ ہی فکرمند ہو۔ منیجر بولا کیا بتاؤں بہن کی شادی ہے اور دولہے والوں نے دوکلوخون کی فرمائش کی ہے۔

مرسلہ: ندیم احمد، دیشمکھ، جل گاؤں، جامود

● بچہ: ماں! کیا پیلا رنگ بہت مہنگا ہوتا ہے؟

ماں: نہیں تو لیکن بات کیا ہے۔

بچہ: پڑوسن والی چچی کہہ رہی تھیں کہ بیٹی کے ہاتھ پیلے کرنے میں ایک لاکھ روپے لگ گئے۔

مرسلہ: شمیم گلاب، دھولیہ، دیوپور

● سبزی والا کافی دیر سے سبزیوں پر پانی چھڑک رہا تھا۔ گاہک کافی دیر سے کھڑا تھا۔ آخر کار تنگ آکر کہا: سبزیوں کو ہوش آ گیا ہو تو ایک کلو دے دو۔

مرسلہ: فیض مصدق، قاضی ہزارکھولی، دھولیہ

● استاد کلاس میں داخل ہوئے اور آصف سے پوچھا یہ ہم نے اپنے ساتھ کسے بٹھا رکھا ہے؟

آصف: سر! یہ میرا بھائی شرافت ہے۔

اُستاد: یہ تو ٹھیک ہے، مگر تم اسے کلاس میں ساتھ کیوں لائے ہو؟

آصف: جناب آپ نے تو کل کہا تھا کہ شرافت کے ساتھ اسکول آنا۔

مرسلہ: محمد زبیر طلحہ، محمد عین الحق، بلڈانہ، مہاراشٹر